Zayed House For Islamic Culture

اجتماعی رواداری

تحریر: شیخہ ناصر الکربی

zhic.uae @zhic_uae zhic_uae zhic
800 555 اتصل على JUST CALL
P.O Box: 16090, Al Ain, U.A.E
www.zhic.ae contact@abudhabi.ae

سماجی رواداری کا ایک جامع مفہوم ہے۔ جس کی ترجمانی وہ تمام اقدار رواداری اور اعلیٰ ظرفی کے سلسلے میں ہونے والے وہ تمام عملی اقدامات کرتے ہیں جو سماج کے افراد کے سلوک پر یکساں طور پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ رواداری ایک وسیع تر سماجی امن وآشتی کی ضامن

ضامن ہے۔

مزید یہ کہ رواداری اور اعلیٰ ظرفی سماج کے سامنے ایک منفرد اور انوکھی مثال پیش کرتی ہے جو خوش گوار زندگی، اخلاق حمیدہ، باہمی سلوک واحترام، ایک دوسرے کے قدر وقیمت سے واقفیت اور ایک دوسرے کے لیے خراج تحسین جیسی خوبیوں کی جامع ہے۔ اس طرح معاشرے کے سبھی افراد کو جو بہت سارے فائدے حاصل ہوتے ہیں ان میں پر امن سماج زندگی گزارنے اور آئندہ نسلوں کی تربیت کے لیے مناسب ماحول کی حصول پائی ہے۔

اور سب سے اہم چیز جس کی اجتماعی رواداری ضمانت دیتی ہے وہ یہ کہ ہر شخص کی دلی چاہت ہوتی ہے کہ بچوں کی بہتر تربیت اور پرورش ہو وہ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ رواداری کا سلوک کریں۔ اور زندگی کے مختلف معاملات میں باہمی مفاہمت کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ تال میل پیدا کریں تو اس سلسلے میں ضروری بات یہ ہے کہ مدرسہ اور اسکول کے ماحول میں رواداری کی فضا قائم کی جائے۔ بچوں کے ذہنوں میں رواداری کی قدر وقیمت راسخ کی جائے۔ اور نصاب تعلیم ایسا ہو کہ رواداری کی قدر وقیمت فرد اور سماج کے لیے اس کی اہمیت وضرورت ان پر واضح کردی جائے۔ اس کے علاوہ ان مقاصد اور اقدار کی عملی تطبیق کے لیے بہت سے منصوبے اور پروگراموں سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔ آج کے ان نونہالوں کو مستقبل میں ان اقدار وروایات کو اٹھانے کے لیے تیار کیا جائے تاکہ وہ اپنے آپسی سلوک میں ہم آہنگی پیدا کر سکیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اجتماعی رواداری کی عملی تطبیق سے سماج کے مختلف افراد کے مابین، باہمی احترام کی فضا قائم ہوگی۔ اور مختلف افکار، عقائد اور تجربات کا تبادلہ ہوگا۔ اور ہر ایک کو اس کی ساجھے داری کا حق ملے گا اور اس کی وجہ سے ہر شخص عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ اس طرح اجتماعی رواداری کا مفہوم اخلاق واحترام کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ اس طرح اجتماعی رواداری کا مفہوم اخلاق کے مفہوم سے مربوط ہوگا۔ آئندہ فرد اور سماج کی تربیت میں اس سے مدد لی جاسکتی ہے۔ یہاں اس فرق کی طرف اشارہ کردینا بھی ضروری ہے کہ ان شخص اور ثقافتی کے اختلافات کی وجہ سے جس سے انسانی سماج فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یہ فرق ان اقدار کے استحکام کی ضرورت کو توثیق کرتا ہے۔ نیز ہر اس طرز عمل کی نفی کرتا ہے جو اجتماعی رواداری کے منافی ہے۔ بلکہ اجتماعی رواداری کے قیام کے لیے اس کی اصلاح اور ہمواری کا خواہاں ہے۔

دار زايد للثقافة الإسلامية
Zayed House For Islamic Culture

یقیناً وہ سماج جو اپنے افراد کے اندر رواداری کی اقدام اور اس کے مقاصد کے استحکام و تنفیذ کے لیے کوشاں ہوں۔ وہ نہایت شریفانہ اور پر سکون زندگی سے لطف اندوز ہوں گے۔ایسی سوسائیٹاں اپنے افراد کے مابین باہمی تعاون، عمدہ سلوک اور پیداواری قابلیت کے سوا کچھ نہیں جانتیں۔ اور وہ نتیجہ میں ذاتی اور سماجی امن وسلامتی کی بڑی مقدار حاصل کر لیتی ہیں۔ اس حالت میں رواداری کو نئ سوسائیٹوں کے قیام وبقا کے لیے رہبر اور بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ رواداری ہی ہدف اور ذریعہ ہے۔ اگر یہ حاصل ہو جائے تو سماج ترقی کرے گا۔اور اس بیچ ہر فرد شریفانہ زندگی حاصل کر لے گا۔اور اس کے ذریعہ شخصی اور سماجی امن واحترام کی تکمیل ہو گی۔